حج، قرآن کریم اور سنت رسولؐ کی روشنی میں

حجۃ الاسلام والمسلمین احمد عالمی

حج کے لغوی ،اصطلاحی اور شرعی معنیٰ ایک دوسرے سے قدرے متفاوت ہیں۔ اس کے لغوی معنیٰ ارادے اور عزم کرنے کے ہیں، اصطلاحی معنیٰ میں حج تقرب الٰہی کی نیت سے بیت اللہ سے نزدیک ہونا اور اس کے حدود میں مخصوص اعمال کو بجالانے کا نام ہے تاہم بیت اللہ کا قصد کرنا ایک خاص مقصد کے لئے، خاص وقت میں اور مخصوص شرائط کے ساتھ، حج کی شرعی تعریف ہے۔

غور طلب امر یہ ہے کہ قرآن کریم نے اس اہم موضوع سے متعلق جو زندگی میں ایک بار بقید استطاعت ہر مسلمان پر واجب ہے۔ کس انداز میں گفتگو کی ہے اور اس رکن دین کو کیسے بیان کیا ہے؟ ہم نے اس مقالہ میں قرآنی ارشادات اور سیرت نبویؐ کی روشنی میں اس موضوع کی وضاحت کی کوشش کی ہے اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس موضوع سے مربوط ہر قرآنی آیت پر مستقل طور سے تجزیہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ایک عام حاجی کے لئے یہ بات واضح اور روشن ہوجائے کہ حج، خداوند متعال کی جانب انسانی وجود کی سیر ہے چنانچہ حج پر جانے والے کو سالک الی اللہ ہونا چاہئے اور سالک الی اللہ، راہ وحدت و وحدانیت پر گامزن ہوتا ہے لہٰذا اختلاف کا تصور بھی نہیں ہونا چاہئے۔

حج کے نام سے موسوم یہ عظیم الشّان عالمی اسلامی اجتماع جو اللہ کی نظر میں بھی غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے جو کسی خاص آدمی یا کسی خاص ملک سے مخصوص نہیں ہے، اللہ کے علاوہ کوئی اس کا مالک ومختار نہیں ہے، پوری کائنات سے اس کا گہرا تعلق ہے، یہ اسلامی تحریک ونہضت کا عنصر خاص ہے۔ جَعَلَ اللّٰہ الکَعبَۃَ البیتَ الحَرام قِیاماً للنّاس۔

قرآن کریم میں حج کی لفظ دس بار استعمال ہوئی ہے اور ہر مقام پر اس کے منجملہ احکام میں کسی ایک حکم شرعی کی طرف اشارہ ملتا ہے، علاوہ ازیں قرآن کریم کا سورہ نمبر ۲۲ جس میں ۷۸

آیتیں ہیں سورہ حج کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس سورہ سے چند آیتوں کو جو حج سے متعلق ہیں اسے درج کیا جارہا ہے۔

سردست مربوط آیات کو موضوعی امتیاز کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے!

الف! حج کا وجوب اور اس کے مناسک:

۱۔سورۂ بقرہ: آیات ۱۲۵۔۱۲۸۔۱۵۸۔۱۹۷۔۱۹۸۔۱۹۹۔۲۰۰۔۲۰۳

۲۔سورۂ مائدہ: آیت ۳

۳۔سورۂ انعام: آیت ۱۶۲

۴۔سورۂ برائت: آیت ۳

۵۔سورۂ حج: آیات: ۲۸۔۲۹۔۳۰ و ۳۲

۱۔سورۂ بقرہ: آیت ۱۹۶

۲۔سورۂ مائدہ: آیات ۲ و ۹۷

۳۔سورۂ حج: آیات ۲۸۔۳۲۔۳۴۔۳۶ و ۳۷

۴۔سورۂ فتح: آیت ۲۵

ج: حج تمتع

۱۔سورۂ بقرہ: آیت ۱۹۶

۲۔سورۂ مائدہ: آیت ۲

د: محرمات احرام

۱۔سورۂ بقرہ: آیت ۱۹۷

د: تجارت در حج

۱۔سورۂ بقرہ: آیت ۱۹۸

۲۔سورۂ حج: آیت ۲۸

ر: سقایت حج

۱۔سورۂ برائت: آیت ۱۹

ز: حج کے دوران شکار کرنے کے احکام

۱۔سورۂ مائدہ: آیات ۱۔۲۔۶۵۔۹۶

س: احکام حج وعمرہ

۱۔سورۂ بقرہ: آیت ۱۹۶

۲۔سورۂ مائدہ: آیت ۲

۳۔سورۂ حج: آیت ۹۲

۴۔سورۂ حج: آیت ۲۷

ش: وہ آیتیں جن میں بیت، کعبہ، حرم، بلد، قریہ کا تذکرہ وارد ہوا ہے۔

۱۔سورۂ بقرہ: آیات ۱۲۵ و ۱۲۷

۲۔سورۂ آل عمران: آیات ۹۶ و ۹۷

۳۔سورۂ مائدہ: آیات ۲ و ۹۷

۴۔سورۂ انعام: آیات ۳۴ و ۳۵

۵۔سورۂ برائت: آیات ۷۔۱۹ و ۲۸

۶۔سورۂ اسراء: آیت ۱

۷۔سورۂ حج: آیات ۲۵ و ۳۳

۸۔سورۂ نحل: آیت ۹۱

۹۔سورۂ شوریٰ: آیت ۷

۱۰۔سورۂ طور: آیت ۴

کم وبیش ۵۰ مقامات پر قرآن کریم میں حج کے مسائل کی طرف اشارے ملتے ہیں جس کے ذریعے اللہ نے مسلمانوں کی توجہات کو اس عظیم الشان اجتماع کی طرف مبذول کرانا چاہا ہے۔ یہ ایک عوامی مرکز ایک آفاقی پناہگاہ اور امن وسلامتی کا ملجاء وماویٰ ہے اور یہی جناب ابراہیمؑ کی دعا بھی تھی۔ وَاذ قال ابراهيم رَبِّ اجْعَل هذا بلداً امناً۔

کعبہ صرف انسانوں کے لئے مقام امن نہیں بلکہ حیوانوں کا مامن بھی ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ ہمیشہ ذہن نشین رکھیں کہ اس سرزمین کا تقدس اوراس کی اہمیت پامال نہ ہونے پائے اور

آپس میں مل بیٹھ کر ایک دوسرے کے مسائل کو حل کریں تا کہ ایسی زبوں حالی سے جہان اسلام کو چھٹکارا دلایا جاسکے جس کا آج سامنا ہے۔ بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مسجد الحرام اور خانۂ کعبہ دورجاہلیت میں ایک اہم مرکز امن وامان کی جو حیثیت حاصل تھی وہ آج نہیں ہے۔ پس تمام عالم اسلام کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس عظیم اجتماع کا بطور احسن استفادہ کریں۔ واضح رہے کہ ہر سال اس عظیم اجتماع کی تشکیل میں امت اسلامیہ عالم کی ایک خطیر رقم خرچ ہوتی ہے۔ پس شرف حج سے مشرف ہونے والے ہر حاجی مسلمانوں کے مسائل ومشکلات کا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں۔

حج سے متعلق متعدد روایات واحادیث ہیں جن میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے جس میں رسولؐ اکرم نے حج کو ۵ ارکان دین اسلام میں سے جانا ہے۔

قال رسولؐ اللّٰہ: بنی الإسلام علی خمس شهاده ان لا إله الاّ اللّٰہ واشهد انّ محمداً عبدهٗ ورسوله واقام الصّلاة وایتاء الزّکوٰة وحجّ البیت وصیام شهر رمضان۔

رسولؐ اللہ نے فرمایا: اسلام ۵ بنیادوں پر استوار ہے۔

۱۔ اللہ کی وحدانیت اور رسولؐ کی رسالت کی گواہی۔

۲۔ قیام نماز

۳۔ زکوٰۃ کی ادائیگی

۴۔ ارکان حج کی بجا آوری

۵۔ ماہ صیام کے روزے

مجھے امید ہے یہ کانفرنس اس عظیم الٰہی فریضہ کی ادائیگی میں معاون وموثر ثابت ہوگی اور ہم اللہ کی راہ میں ایک قدم اور آگے بڑھاسکیں گے۔